تعارف و تبصرہ

محمد سعید الرحمٰن علوی

○ خطوطِ سلیمانی، مرتّب: ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری

صفحات ۲۷۲، ملنے کا پتہ: مکتبہ شاہد، ۹/ر علی گڑھ کالونی کراچی نمبر۴۱

علامہ سید سلیمان ندوی کا نام اس خطہ کے کسی بھی شخص کے لئے اجنبی نہیں۔ علامہ شبلی کے نامور علمی جانشین، ان کے چھوڑے ہوئے ادھورے کام بہ سلسلہ سیرت النبی کی تکمیل کرنے والے، ندوہ جیسی مثالی درسگاہ کے منتظم اور دارالمصنفین اعظم گڑھ کو چار چاند لگانے والے اور آخر میں حضرت تھانویؒ کے دامنِ عقیدت سے وابستہ ہو کر دل کی دنیا بسانے والے سید صاحبؒ زندگی کے آخری ایام میں حکومت پاکستان کی خواہش پر پاکستان آگئے تاکہ اس ملک کے اسلامی تشخص کے لئے کام کر سکیں۔ اس سلسلہ میں انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا کہ یہاں کی قیادت اس حوالہ سے مخلص نہ تھی۔ سید صاحب اتنے دل برداشتہ تھے کہ انہیں صحت کے روگ نے آلیا اور وہ کراچی میں جان ہار گئے۔

سید صاحب مولانا ابوالکلام سے لے کر علامہ اقبال تک کی بزم کے رفیق تھے، جمعیۃ علماءِ ہند کے سٹیج پر بھی کام کیا۔ وفدِ خلافت میں یورپ گئے تو شاہ سعود کی بلائی گئی مؤتمر میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی۔ اس قسم کے ہمہ گیر انسان کی زندگی میں مکاتیب و خطوط کا سلسلہ وافر مقدار میں ہوتا ہے، اسے خود بھی لکھنا پڑتا ہے اور لوگ بھی اس سے رابطہ کرتے ہیں۔ سید صاحب کے نام علامہ اقبال کے خطوط کا ایک مجموعہ سامنے آچکا ہے جبکہ اور کئی مجموعے چھوٹے بڑے ادھر ادھر سامنے آئے۔

ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہان پوری نے جو تن تنہا ایک اکیڈمی کا کام کر رہے ہیں، حال ہی میں سید صاحب کے مکاتیب (جو انہوں نے لکھے) کے دو مجموعے مرتب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے سید صاحب کے خطوط و مکاتیب کا ایک بڑا مجموعہ فراہم کیا، جو بکھرا ہوا تھا اور "مکاتیبِ سلیمانی" اور "خطوطِ سلیمانی" کے عنوان سے انہیں مرتب کرنے کا فیصلہ کیا۔ آخر الذکر آپ کے سامنے ہے جس میں مرحوم کے علمی، ادبی، تاریخی اور نج کے خطوط ہیں، جبکہ اول الذکر مجموعہ میں ان کے عالمانہ، محققانہ اور عارفانہ مکتوبات ہوں گے۔ اس مجموعہ میں ان کے شخصی حالات پر فاضل مرتب کا ایک جامع مقالہ ہے اور پھر ۳۴ حضرات کے نام مکاتیب ہیں۔

© rasailojaraid